کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ / راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت
Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد18 | پیر | 19 اکتوبر 2026ء | 07 جمادی الاول 1448ھ | قیمت5روپے | شمارہ نمبر498

بلوچستان سیکیورٹی فورسز آپریشن میں فتنۃ الہندوستان کے 8 دہشتگرد ہلاک

سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی انسدادِ دہشت گردی مہم جاری رہے گی، آئی ایس پی آر

خضدار میں آپریشن کے دوران فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانے کو نشانہ بنایا جس میں 1 دہشت گرد مارا گیا، اس آپریشن کے دوران 490 کلوگرام دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا

کوئٹہ / راولپنڈی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے بلوچستان کے اضلاع کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کر کے بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنۃ الہندوستان کے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 17 اکتوبر کو پنجگور پاکستان میں دہشت گردوں کی سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کرنے کی کوشش سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا دی۔ سیکیورٹی فورسز کی کارروائی میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم 5 دہشت گرد ہلاک ہوئے جبکہ ان دہشت گردوں کا ٹھکانہ بھی تباہ کر دیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے میں مزید 2 دہشت گرد بھی ہلاک ہوئے، اس کارروائی کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ علاوہ ازیں (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

ہمارا وطن باعزت ہوگا تو ہم سب بااختیار اور باعزت ہوں گے، محمود خان اچکزئی

ایک ملک اور وطن کی حیثیت سے ہمیں متحد ہونا ہوگا، وسائل پر پہلا حق وہاں کے عوام کا تسلیم کیا جائے، چیئرمین پشتونخوا میپ دھرنا

پشاور (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، قائد حزب اختلاف سینٹ سینیٹر علامہ راجہ ناصر عباس، وائس چیئرمین تحریک تحفظ آئین پاکستان، سربراہ بلوچستان نیشنل پارٹی اختر جان مینگل، وائس (بقیہ 8 1 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز کے شہداء کی یاد جمہوریت، ثابت قدمی اور قربانی کے عہد کی تجدید ہے، بلاول بھٹو

پیپلز پارٹی جمہوری اداروں کے استحکام، آئین کے تحفظ اور عوام کے حقوق کی پاسداری کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز کے شہداء کا لہو گواہی دیتا ہے کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور تشدد جمہوریت کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے۔ اپنے بیان میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ 18 اکتوبر ملکی تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے، شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر دہشت گردوں کے ٹرک حملے میں 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں (بقیہ 0 4 صفحہ 3 پر)

پاکستان میں سائبر جرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد اضافہ

این سی سی آئی اے کو رواں سال ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول

کراچی (این این آئی) پاکستان میں سائبر جرائم سے متعلق شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار 714 کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026ء میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہو چکی ہیں، جبکہ گزشتہ سال یہ تعداد ایک لاکھ 4 ہزار 490 تھی۔

سیاسی اختلافات کو قومی اداروں کی ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے کا جواز نہیں بنانا چاہیے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے

این ایچ اے متاثرہ ٹھیکیداروں کی واجب الادا رقم کی ادائیگی کو فوری طور پر یقینی بنائے

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹھیکیدار برادری کے مسائل کے فوری حل کے لیے باقاعدہ شکایت سیل قائم کیا ہے جہاں بلوچستان کے مختلف اضلاع (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سرفراز بگٹی

سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس المناک سانحے کو 19 برس گزرنے کے باوجود اس دن کی یادیں اور جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے کارکنوں کی قربانیاں آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ وزیراعلیٰ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی بے مثال جرأت، ثابت قدمی اور جمہوریت کے لیے جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں جمہوری اقدار کے تحفظ اور عوامی حقوق کی جدوجہد کی اہم یادگار ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جمہوریت کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے والے جیالے کارکنوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان شہداء کا لہو ہمیں ایک پُرامن، جمہوری اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھنا شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا ہے۔



کوئٹہ، صدر پی ایم ایل بلوچستان، عقیل احمد لغاری نومنتخب عہدیداران میں نوٹیفکیشن تقسیم کر رہے ہیں

مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے

قائدِ اعظم کے پاکستان میں ہر بچے کو وہی مواقع ملنے چاہئیں، شہباز شریف

دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، وزیراعظم

دانش سکولوں کا قیام غریب اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے وژن کا حصہ ہے، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ اور ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ مالی وسائل کی کمی لاکھوں ذہین بچوں کی صلاحیتوں کے اظہار اور آگے بڑھنے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے، دانش سکولوں کا مقصد ان بچوں کو ملک کے ممتاز تعلیمی اداروں کے ہم پلہ بلکہ ان سے بہتر تعلیم فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنی محنت، قابلیت اور صلاحیتوں سے ملک وقوم کی ترقی میں کردار ادا کر سکیں، ملک بھر میں دانش سکولوں کا دائرہ وسیع کیا جا رہا ہے اور اس وقت مختلف علاقوں میں 27 دانش سکول زیر تعمیر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو یہاں اسلام آباد میں دانش سکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ وہ یہاں صرف وزیراعظم پاکستان کی حیثیت سے نہیں بلکہ عوام کے ایک خادم کی حیثیت سے موجود ہیں اور تقریب میں دکھائی جانے والی دستاویزی فلموں، طلبہ کے تاثرات اور دانش سکولوں سے فارغ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، صدر پی ایم ایل بلوچستان، عقیل احمد لغاری نومنتخب عہدیداران میں نوٹیفکیشن تقسیم کر رہے ہیں

پاکستان میں چھاتی کا سرطان ہزاروں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے، آصف علی زرداری

چھاتی کے سرطان سے متاثرہ خواتین کو علاج کے دوران جذباتی، سماجی اور خاندانی معاونت فراہم کرنا ضروری ہے، صدر آصف علی زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ چھاتی کے سرطان سے متاثرہ خواتین کو علاج کے دوران جذباتی، سماجی اور خاندانی معاونت فراہم کرنا ضروری ہے، خواتین کو اپنی صحت کو ترجیح دینے اور بیماری سے متعلق خدشات پر بلا جھجک طبی مشورہ لینے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بات چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے دن کے موقع پر اپنے پیغام میں کہی جو (آج) پیر 19 اکتوبر کو منایا جائے گا۔ صدر مملکت نے اس مرض سے متاثرہ تمام افراد بالخصوص خواتین، ان کے اہل خانہ، دیکھ بھال کرنے والوں اور معاونت فراہم کرنے والے طبی ماہرین کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں چھاتی کا سرطان ہزاروں خاندانوں کو متاثر کرتا ہے۔ اس کے اثرات صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ ماں، بیٹیوں، بہنوں اور شریک حیات سمیت خاندانوں کو جذباتی اور سماجی دباؤ کا سامنا (بقیہ 2 4 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کیلئے مثال قائم کر دی

4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی اور وکالت کے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کا کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں کارروائیوں کے دوران 8 دہشت گردوں کے خاتمے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم 8 دہشت گردوں کا (بقیہ 1 1 صفحہ 3 پر)

خضدار کی تحصیل نال کے علاقے بیسمار میں مائنز پر کام کرنے والے 17 مزدور اغواء، فائرنگ سے ایک مزدور زخمی

خضدار (این این آئی) خضدار تحصیل نال کے علاقے بیسمار میں گزشتہ شب مسلح افراد نے سردارزادہ شاہ میر بزنجو کی مائنز پر دھاوا بول دیا۔ ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے مائنز پر کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اسلحے کے زور پر اغوا کر لیا۔ اس دوران مزاحمت پر مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک مزدور شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی ہونے والے مزدور کی شناخت (بقیہ 1 4 صفحہ 3 پر)

بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں، سید جہانگیر شاہ

بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما سید جہانگیر شاہ نے کہا ہے کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور ایک سینکڑوں افسران اور جوانوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں بلوچستان پولیس کے جوانوں کی تنخواہیں بھی دیگر صوبوں کے پولیس اہلکاروں کی طرح فوری طور پر بڑھائی جائیں۔

سانحہ کارساز کے شہداء کی 20 ویں برسی پاکستان سمیت آزاد کشمیر بھر میں انتہائی عقیدت واحترام سے منائی گئی

پیپلز پارٹی کی جہد مسلسل اور ان گنت قربانیوں کا تقاضا ہے بلاول بھٹو کو ملک کا وزیراعظم منتخب کیا جائے، شوکت جاوید میر

مظفر آباد رہٹیاں (این این اائی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری ریاض پی پی آزاد کشمیر کے متوقع صدر سابق وزیراعظم راجہ فیصل ممتاز راٹھور کی ہدایت پر دختر مشرق سابق وزیراعظم محترمہ بینظیر بھٹو شہید کی وطن واپسی پر سانحہ کار ساز کے (بقیہ 1 2 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، بخت کاکڑ

جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کے لیے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے، جو جمہوریت، عوامی حقوق اور سیاسی جدوجہد کے لیے قربانیاں دینے والے کارکنوں کی لازوال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے۔ اپنے پیغام میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ پاکستان پیپلز پارٹی (بقیہ 1 3 صفحہ 3 پر)

مسلم لیگ (ن) مولانا فضل الرحمان پر تنقید کے لیے خود سامنے آئے، خواتین کو ڈھال نہ بنائے، منیر حسین احمد

محسن نقوی پر انحصار میاں شہباز شریف کو مہنگا پڑ سکتا ہے، قومی سہارے ہمیشہ وفادار نہیں رہتے: جے یو آئی رہنما حافظ

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سینئر رہنما حافظ منیر حسین احمد نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اگر قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمان پر تنقید کرنا چاہتی ہے تو خود سامنے آئے ایک خاتون وزیراعلیٰ کو ڈھال بنا کر سیاسی وار کرنا بہادری نہیں، فیاض الحسن چوہان جیسے کرداروں کے ذریعے قائد جمعیت کے خلاف میڈیا ٹرائل (بقیہ 1 5 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کر دی

بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔

جموں و کشمیر کمیونٹی انٹرنیشنل کی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس، اہم تنظیمی فیصلے، 27 اکتوبر کو دنیا بھر میں یومِ سیاہ منانے کا اعلان

ڈیف آرگنائزر مقامی کشمیری اور پاکستانی کمیونٹی کے اشتراک سے دنیا بھر میں ہمارانی سفارت خانوں کے سامنے پُرامن احتجاجی مظاہروں میں شرکت اور انعقاد کیلئے موثر اقدامات کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) جموں و کشمیر کمیونٹی انٹرنیشنل نے 27 اکتوبر کو دنیا بھر میں یوم سیاہ منانے کا اعلان کیا ہے۔ جموں و کشمیر کمیونٹی انٹرنیشنل کی مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس اسلام آباد میں چیئرمین غلام نبی بٹ کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں تنظیمی امور، تنظیم کو مزید فعال اور منظم بنانے، فنڈ ز ریزنگ، تحریک آزادی کشمیر اور 27 اکتوبر یوم سیاہ کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس کا ایجنڈا جنرل سیکرٹری راجہ پرویز احمد خان نے پیش کیا۔



استاد محمد، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون گرلز انٹر کالج کے دورے کے دوران حاضری رجسٹر چیک کر رہی ہیں

پاکستان کی بیوروکریسی میں قابل اور ایماندار افسران موجود ہیں، وزیر دفاع

خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی افسران کی بیرون ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھا دیئے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی کے بعض افسران کی بیرونِ ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے، حکومتی سرپرستی حاصل کرنے اور ملک سے عزت و مراعات پانے والے افسران کی پاکستان کے ساتھ وابستگی کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کی بیوروکریسی میں قابل اور ایماندار افسران موجود ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں، تاہم ایک بڑی تعداد گزشتہ کئی برسوں سے کینیڈا، امریکا، برطانیہ اور یورپ کو اپنا مستقل مسکن بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض افسران نے سرکاری ملازمت کے دوران ہی بیرونِ ملک مستقل سکونت (بقیہ 1 4 صفحہ 3 پر)

شہدائے کارساز کی قربانیاں جمہوریت سے وفاداری کی روشن مثال ہیں، امیر حمزہ خان زہری

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء اور صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی پر شہداء کو خراج (بقیہ 1 0 صفحہ 3 پر)

بلوچستان میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے، ژوب میں 50 کلو آٹے کی تھیلی 7 ہزار 400 روپے میں فروخت ہونے لگا

ژوب (این این آئی) بلوچستان میں آٹے کا بحران شدت اختیار کر (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

18 اکتوبر 2007 پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش اور المناک دن ہے، چیئرمین میونسپل کارپوریشن

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین میونسپل کارپوریشن گل حسن محمد حسنی نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز کے شہداء ناقابلِ فراموش باب ہیں، میر عبید اللہ گورگیج

18 اکتوبر کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور جمہوری جدوجہد کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابلِ فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم شہباز شریف نے اسلام آباد میں دانش سکول کا افتتاح کر دیا

کلاس رومز، سائنس، آئی ٹی اینڈ روبوٹکس لیبز اور آرٹ روم کا دورہ، طلبہ کو فراہم کی جانے والی تعلیمی سہولیات پر اطمینان کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اسلام آباد میں دانش سکول کا افتتاح کر دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اتوار کو دانش سکول کی افتتاحی تقریب (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

آٹے کی قیمتوں میں ہوش ربا اضافہ تشویشناک، غریب عوام دو وقت کی روٹی سے محروم ہو رہے ہیں، جمعیت علماء اسلام بلوچستان

ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف کارروائی اور عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان نے کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں آٹے کی قیمت میں ہوش ربا اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور ذخیرہ اندوزی نے غریب عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، دو وقت کی روٹی کا حصول محنت کش اور متوسط طبقے کے لیے بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے، جبکہ حکومت (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کی باہمت بیٹی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کیلئے مثال قائم کر دی

4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کی باہمت بیٹی پلوشہ شہزادی نے معذوری کو شکست دے کر خواتین کے لیے مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق 4 سال کی عمر میں پولیو کا شکار ہونے والی پلوشہ شہزادی نے محنت اور بلند عزم سے ہائی کورٹ کی وکیل بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ بایاں بازو اور پاؤں مفلوج ہونے کے باوجود پلوشہ شہزادی نے تعلیم جاری رکھی اور وکالت کے (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

سانحہ کارساز جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، نواب ثناء اللہ زہری

180 سے زائد جیالوں نے جمہوریت کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کیا، شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے سانحہ کارساز کی 19 ویں برسی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے استقبال کے لیے آنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے 180 سے زائد جیالوں نے اپنی جانوں (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی افسران کی بیرون ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھا دیئے

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے سرکاری بیوروکریسی کے بعض افسران کی بیرونِ ملک مستقل سکونت اختیار کرنے کی تیاریوں پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے، حکومتی سرپرستی حاصل کرنے اور ملک سے عزت و مراعات پانے والے افسران کی پاکستان کے ساتھ وابستگی کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں خواجہ آصف نے کہا کہ پاکستان کی بیوروکریسی میں قابل اور ایماندار افسران موجود ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں، تاہم ایک بڑی تعداد گزشتہ کئی برسوں سے کینیڈا، امریکا، برطانیہ اور یورپ کو اپنا مستقل مسکن بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض افسران نے سرکاری ملازمت کے دوران ہی بیرونِ ملک مستقل سکونت (بقیہ 1 4 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف دانش اسکول کے بارے میں بریفنگ حاصل کر رہے ہیں

سانحہ کارساز کے شہداء ناقابلِ فراموش باب ہیں، میر عبید اللہ گورگیج

18 اکتوبر کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور جمہوری جدوجہد کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا

کوئٹہ (این این آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے رہنما میر عبید اللہ گورگیج نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک دردناک اور ناقابلِ فراموش واقعہ ہے، جس میں جمہوریت، عوامی حقوق اور ملک میں جمہوری نظام کے استحکام کے لیے جدوجہد کرنے (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)



کوٹلی اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر وپبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوٹلی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوٹلی آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوٹلی سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0512204192, 0812869207
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

غزہ میں صہیونی مظالم جاری، مسلم دنیا خاموش تماشائی کیوں؟

غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا اعلان ہوئے مہینے گزر چکے ہیں مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ وہاں خون بہنے کا سلسلہ تھما نہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، چوبیس گھنٹوں میں اسرائیلی حملوں میں چار فلسطینی شہید اور نو زخمی ہوئے۔ وزارت کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جنگ بندی کے بعد سے اب تک ایک ہزار پانچ سو پانچ فلسطینی جان سے جا چکے ہیں اور پانچ ہزار تین سو تیس زخمی ہوئے ہیں۔ جنگ کے آغاز سے شہداء کی مجموعی تعداد چھ ہزار تین سو چھیانوے تک پہنچ چکی ہے۔ ادھر، اقوامِ متحدہ کو ایک بار پھر امدادی کارکنوں کے تحفظ پر زور دینا پڑا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ جنگ بندی کا لفظ تو موجود ہے مگر اس کی روح کہیں کھو چکی ہے۔ جس خطے میں روٹی اور دوا پہنچانے والے ہاتھ بھی محفوظ نہ ہوں وہاں امن کا دعویٰ ایک تلخ مذاق سے زیادہ کچھ نہیں۔

ادھر، آذربائیجان کے دارالحکومت باکو میں ایشیائی ممالک کی تنظیم 'کانفرنس آن انٹرایکشن اینڈ کانفیڈنس بلڈنگ میژرز ان ایشیا' کے سربراہی اجلاس میں اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے خطاب شروع کیا تو پاکستان، ترکیہ اور بنگلہ دیش کے وفود احتجاجاً ہال سے اٹھ کر باہر چلے گئے۔ ترک وزیرِ خارجہ بھی اپنے وفد کے ہمراہ باہر نکل گئے۔ یہ واک آؤٹ بلاشبہ ایک باوقار اور اصولی ردِعمل تھا جس نے بتایا کہ غزہ کے مظلوموں کے درد کو مسلم ممالک بھولے نہیں ہیں مگر اس منظر کا دوسرا رخ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک مسلم اکثریتی ملک کی میزبانی میں ہونے والے اجلاس میں اس شخص کو خطاب کا موقع کیوں ملا جس کی ریاست پر غزہ میں ہزاروں شہریوں کی ہلاکت کا الزام ہے؟ اور کیا چند وفود کا ہال سے نکل جانا اس بڑی تصویر کو بدل سکتا ہے جس میں ناجائز صہیونی ریاست کے لیے مسلم دنیا کے دروازے آہستہ آہستہ کھلتے جا رہے ہیں؟

حقیقت یہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں مسلم دنیا کے اندر اسرائیل کا سفارتی، معاشی اور سیاسی اثر و رسوخ نمایاں طور پر بڑھا ہے۔ 2020ء میں ابراہیمی معاہدوں کے تحت متحدہ عرب امارات اور بحرین نے اسرائیل کو تسلیم کیا، پھر مراکش اور سوڈان بھی اسی راستے پر چلے۔ مصر اور اردن پہلے ہی اسرائیل سے سفارتی تعلقات رکھتے تھے۔ آذربائیجان جیسے ممالک کے ساتھ توانائی، دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں گہرے روابط کی خبریں برسوں سے سامنے آتی رہی ہیں۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جب فلسطین کا مسئلہ حل ہونے کی بجائے مزید پیچیدہ ہوتا گیا۔ جس اصول پر مسلم دنیا کبھی متفق تھی کہ فلسطینی ریاست کے قیام کے بغیر اسرائیل سے تعلقات معمول پر نہیں آئیں گے وہ اصول بتدریج کمزور پڑتا گیا۔ آج صورتحال یہ ہے کہ بعض حکومتیں ناجائز صہیونی ریاست کو تنہا کرنے کی بجائے اس کے ساتھ کاروباری معاہدے کر رہی ہیں اور اس کے رہنماؤں کے لیے سرخ قالین بچھا رہی ہیں۔

یہ رجحان افسوس ناک اس لیے ہے کہ یہ ان لاکھوں فلسطینیوں کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے جو اس وقت ملبے، بھوک اور بیماری کے درمیان زندگی گزار رہے ہیں۔ جب غزہ میں اسپتال تباہ ہوں، خاندان کے خاندان مٹ جائیں اور بچے خیموں میں سردی سے ٹھٹھر رہے ہوں تو اس وقت غاصب صہیونیوں کے ساتھ تعلقات کی گرم جوشی اخلاقی طور پر ناقابلِ فہم ہے۔ مسلم عوام کے جذبات اس معاملے میں بالکل واضح ہیں۔ پاکستان سے انڈونیشیا اور مراکش سے ترکیہ تک عام لوگ سڑکوں پر نکلتے رہے ہیں مگر حکومتوں اور عوام کے درمیان یہ خلیج بڑھتی جا رہی ہے۔ جب عوام کی آواز اور ریاستی پالیسی کے درمیان اتنا فاصلہ پیدا ہو جائے تو اس کے نتائج صرف خارجہ پالیسی تک محدود نہیں رہتے بلکہ وہ داخلی استحکام اور اعتماد کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

اس صورتحال کے اسباب کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ سب سے بڑا سبب مسلم دنیا کا باہمی انتشار ہے۔ ہر ملک اپنے معاشی مفادات، اپنی سلامتی کی فکر اور اپنے بڑے اتحادیوں کے دباؤ کے تحت فیصلے کر رہا ہے۔ کہیں امریکا کی خوشنودی پیشِ نظر ہے، کہیں دفاعی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے تو کہیں علاقائی حریف کے مقابلے میں نئے اتحادیوں کی تلاش ہے۔ صہیونیوں نے ہماری اس کمزوری کو خوب پہچانا ہے۔ وہ تعلقات کو زراعت، پانی، سائبر سکیورٹی اور ٹیکنالوجی کی ایسی پیشکشوں کے ساتھ جوڑتا ہے جو ترقی پذیر ممالک کے لیے پرکشش ہو سکتی ہیں۔ دوسری طرف، اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) جیسا پلیٹ فارم جو مسلم دنیا کی اجتماعی آواز ہونا چاہیے تھا اکثر مذمتی بیانات سے آگے نہیں بڑھ پاتا۔ جب ایک پلیٹ فارم صرف قراردادیں منظور کرے اور عملی دباؤ ڈالنے کی صلاحیت نہ دکھائے تو مخالف اسے سنجیدگی سے کیوں لے گا؟

یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ باکو میں ملاقات کے دوران چین کے وزیرِ خارجہ وانگ ای نے اسرائیلی صدر ہرزوگ سے کہا کہ اسرائیل کو مغربی کنارے میں بستیوں کے 'جبری قیام' کا فیصلہ روکنا اور واپس لینا چاہیے۔ بیجنگ کی طرف سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ مسئلہ فلسطین اس صدی کی سب سے بڑی تاریخی ناانصافی ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ جو بات ایک غیر مسلم عالمی طاقت اسرائیلی صدر کے منہ پر کہہ رہی ہے وہ بات بعض مسلم ممالک اتنی صراحت سے کہنے سے کیوں کتراتے ہیں؟ مغربی کنارے میں بستیوں کی توسیع بذاتِ خود عالمی قانون کے تناظر میں ایک متنازع معاملہ ہے اور فلسطینی ریاست کے امکان کو عملاً ختم کرنے کی کوشش سمجھی جاتی ہے۔ اگر مسلم دنیا اس پر بھی یک آواز نہ ہو سکے تو پھر مسئلہ فلسطین کا حل کیسے ممکن ہو پائے گا؟

مسلم ممالک کو کم از کم چند بنیادی نکات پر ایک مشترکہ اور واضح موقف اختیار کرنا ہوگا۔ یہ ضروری نہیں کہ سب ملکوں کی خارجہ پالیسی یکساں ہو مگر یہ ضرور ہونا چاہیے کہ غزہ میں جاری نسل کشی، امداد کی بندش اور مغربی کنارے میں بستیوں کی توسیع جیسے معاملات پر کوئی ابہام نہ ہو۔ اگر تعلقات رکھنے والے ممالک بھی یہ واضح کر دیں کہ ان تعلقات کی قیمت فلسطینیوں کی خاموشی نہیں اور وہ اپنے سفارتی روابط کو جنگ بندی پر عمل درآمد کے لیے دباؤ کے طور پر استعمال کریں تو یہ ایک عملی پیش رفت ہوگی۔ سفارتی تعلقات اگر موثر ہوں تو وہ دباؤ کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ انھیں مظلوم کی حمایت کے لیے برتا جائے نہ کہ ظالم کی قابلِ قبول بنانے کے لیے۔

مسلم دنیا آج ایک دوراہے پر کھڑی ہے۔ ایک راستہ وہ ہے جس طرف انتشار، وقتی مفادات اور بڑھتی ہوئی خاموشی ہے جس کا انجام یہ ہوگا کہ فلسطین کا مسئلہ آہستہ آہستہ عالمی ایجنڈے سے غائب ہو جائے گا اور ناجائز صہیونی ریاست کا اثر و رسوخ مزید بڑھے گا۔ دوسرا راستہ اتحاد، اصول پسندی اور مشترکہ حکمتِ عملی کا ہے جو مشکل ضرور ہے مگر یہی عزت اور موثر کردار کا راستہ ہے۔ غزہ کے شہداء اور زخمی ہم سے صرف ہمدردی کے الفاظ نہیں مانگتے وہ عملی اقدام کا تقاضا بھی کرتے ہیں۔ باکو کے ہال سے اٹھ کر جانے والے وفود نے ایک پیغام تو دیا مگر اصل امتحان یہ ہے کہ کیا یہی اصول مذاکرات کی میز، تجارتی معاہدوں اور سفارتی فیصلوں میں بھی نظر آئے گا؟ اگر مسلم ممالک نے اس حوالے سے آج اپنے معاملات درست نہ کیے تو صہیونی صرف فلسطین تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ وہ گریٹر اسرائیل کے خواب کو پورا کرنے کے لیے ہر اس خطے تک پہنچیں گے جسے انھوں نے اپنے نقشے میں شامل کر رکھا ہے۔

شرجیل انعام میمن

تاریخ کے سینے پر بعض سانحات ایسے نقش ہو جاتے ہیں جنہیں گردشِ ایام کی کوئی آندھی مٹا نہیں سکتی۔ وقت کی رفتار بہت سے زخموں پر گرد ڈال دیتی ہے، نسلیں بدل جاتی ہیں، عہد و پیمان کی صورتیں تبدیل ہو جاتی ہیں، تخت و تاج نئے وارثوں کے حوالے ہو جاتے ہیں، مگر بعض دن انسانی حافظے ہی نہیں، قوموں کے اجتماعی ضمیر پر بھی ثبت ہو جاتے ہیں۔ 18 اکتوبر 07 بھی ہماری قومی تاریخ کا ایسا ہی ایک دن ہے؛ ایک ایسا دن جس کی صبح جمہوری امیدوں کے اجالے سے عبارت تھی، جس کی شام عوامی محبت کے بے کراں اظہار سے معمور تھی، مگر جس کی رات بارود کی بو، لہو کی سرخی، ماؤں کی آہوں، بہنوں کی سسکیوں اور یتیم بچوں کی بے بسی کے حوالے ہو گئی۔

سانحہ کارساز محض ایک دہشت گردانہ حملے کا نام نہیں، بلکہ یہ اس عہد کی سیاسی تاریخ کا ایک خونچکاں باب ہے جس میں پاکستان کے عوام کی جمہوری آرزوؤں کو خوف کے حصار میں مقید کرنے کی کوشش کی گئی۔ یہ ان بے شمار انسانوں کی قربانیوں کی داستان ہے جو اپنی قائد، شہید محترمہ بے نظیر بھٹو، کے استقبال کے لیے گھروں سے نکلے تھے؛ جن کے دلوں میں امید کے چراغ روشن تھے؛ جن کی نگاہوں میں ایک جمہوری، منصفانہ اور باوقار پاکستان کا خواب تھا؛ اور جنہوں نے شاید اپنے وہم و گمان میں بھی یہ تصور نہ کیا ہو کہ اپنے ہی وطن کی سرزمین پر اپنے ہی جمہوری حق کے اظہار کی قیمت انہیں اپنی جانوں سے ادا کرنا پڑے گی۔

18 اکتوبر 2007ء کو جب شہید محترمہ بے نظیر بھٹو آٹھ برس کی جلاوطنی کے بعد وطن واپس لوٹیں تو کراچی کی شاہراہیں عوامی محبت کے ایک بے مثال منظر کی گواہ بن گئیں۔ شہر کے کوچہ و بازار، گلیاں اور سڑکیں، ہر سمت انسانوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دیتا تھا۔ کہیں بزرگ اپنی محبوب قائد کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے چشم براہ تھے، کہیں نوجوان اپنے مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے کھڑے تھے، کہیں مائیں اپنے بچوں کو لے کر آئی تھیں، کہیں مزدوروں کے ہاتھوں میں امید کی لکیریں تھیں اور کہیں محروم و محکوم طبقات کے چہروں پر اس یقین کی روشنی تھی کہ شاید اب ان کی آواز ایک مرتبہ پھر ایوانِ اقتدار تک پہنچے گی۔

یہ محض ایک سیاسی رہنما کی وطن واپسی نہ تھی؛ یہ ایک طویل سیاسی جدوجہد کے نئے باب کا آغاز تھا۔ یہ جمہوریت کے اس تسلسل کی بحالی کی امید تھی جسے آمریت، سیاسی پابندیوں، جلاوطنی اور اقتدار کی کشمکش نے بارہا منقطع کرنے کی کوشش کی تھی۔ عوام اپنی قائد کا استقبال کرنے نہیں، دراصل اپنی آرزوؤں، اپنے سیاسی حق، اپنی اجتماعی شناخت اور اپنے جمہوری مستقبل کا استقبال کرنے نکلے تھے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی واپسی کے پس منظر میں ایک طویل اور کٹھن سیاسی سفر موجود تھا۔ وہ اس سرزمین کی بیٹی تھیں جس نے ان کے والد، قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، کو پھانسی کے تختے تک پہنچتے دیکھا تھا۔ وہ اس سیاسی ورثے کی امین تھیں جس میں عوام کی حاکمیت، آئین کی بالادستی، جمہوری اداروں کی مضبوطی اور معاشرے کے محروم طبقات کو اقتدار و اختیار میں شریک کرنے کا تصور بنیادی اہمیت رکھتا تھا۔ ان کی زندگی محض ایک سیاسی خاندان کی داستان نہیں تھی، بلکہ یہ اس عورت کی جدوجہد بھی تھی جس نے پاکستان جیسے پیچیدہ معاشرے میں سیاسی مزاحمت، قید و بند، جلاوطنی، ذاتی صدمات اور مسلسل خطرات کے باوجود عوامی سیاست کا راستہ اختیار کیا۔

انہوں نے وطن واپسی کا فیصلہ ایسے حالات میں کیا جب خطرات کے خدشات موجود تھے۔ لیکن ان کے نزدیک سیاست محض اقتدار تک رسائی کا وسیلہ نہیں، بلکہ عوام سے کیے گئے عہد کی پاسداری کا نام بھی تھی۔ وہ جانتی تھیں کہ جمہوری سفر کی راہ میں سنگلاخ وادیاں ہیں، کہ اس راستے میں آزمائشیں بھی ہیں اور قربانیوں کا امکان بھی، لیکن ان کا سیاسی عزم انہیں اپنے عوام سے دور رہنے پر آمادہ نہ کر سکا۔

یہی وہ پس منظر تھا جس میں کراچی نے 18 اکتوبر کی شام ایک تاریخ ساز منظر دیکھا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کا قافلہ شاہراہِ فیصل سے گزرتا ہوا کارساز کے علاقے میں پہنچا تو دو پے در پے دھماکوں نے فضا کو لرزا دیا۔ چند لمحوں میں جشنِ استقبال ماتم میں بدل گیا۔ خوشی کے نعرے چیخوں میں تبدیل ہو گئے، چراغاں کی روشنیوں پر دھوئیں کے سائے چھا گئے، اور وہ شاہراہ جہاں عوام اپنی قائد سے محبت کے اظہار کے لیے جمع تھے، انسانی لہو سے رنگین ہو گئی۔

یہ منظر صرف ان لوگوں کے لیے قیامت خیز نہ تھا جو اس سانحے کی زد میں آئے؛ یہ پورے پاکستان کے لیے ایک اجتماعی صدمہ تھا۔ انسانی جانوں کا ضیاع، زخمیوں کی بے بسی، اپنے پیاروں کو تلاش کرتے خاندانوں کی اذیت اور ہر طرف پھیلی ہوئی افراتفری نے اس رات کو قومی حافظے کا ایک نہ مٹنے والا المیہ بنا دیا۔ مختلف تاریخی رپورٹس کے مطابق اس حملے میں تقریباً دو سو افراد جاں بحق ہوئے اور پانچ سو سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ان میں پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے علاوہ عام شہری بھی شامل تھے۔ یہ اعداد و شمار اپنی جگہ، مگر ہر عدد کے پیچھے ایک پوری زندگی تھی؛ ایک گھر تھا، ایک خاندان تھا، ایک ماں کی دعا تھی، ایک بچے کی امید تھی اور کسی عزیز کی واپسی کا انتظار تھا۔

ذرا ان گھروں کا تصور کیجیے جہاں کوئی باپ اپنی محبوب قائد کے استقبال کے لیے نکلا اور پھر کبھی واپس نہ آیا؛ ان ماؤں کا حال سوچیے جنہوں نے اپنے جگر گوشوں کو خوشی خوشی رخصت کیا تھا مگر شام ڈھلے ان کے حصے میں انتظار، اضطراب اور پھر عمر بھر کا غم آیا؛ ان بچوں کے دکھ کا اندازہ کیجیے جنہیں ایک لمحے میں یہ حقیقت قبول کرنا پڑی کہ ان کے والد اب کبھی گھر کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائیں گے۔ انسانی المیے کی اصل وسعت سرکاری اعداد و شمار میں نہیں سماتی۔ اس کا حقیقی حجم ان خالی کرسیوں، ان خاموش گھروں اور ان آنکھوں میں دیکھا جا سکتا ہے جن کے آنسو برسوں بعد بھی خشک نہیں ہوتے۔

سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرتے ہوئے یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ ان کی قربانی محض کسی ایک سیاسی جماعت کی داخلی تاریخ کا حصہ نہیں۔ وہ پاکستان کے شہری تھے، اس وطن کے باشندے تھے، اور انہیں اپنی سیاسی وابستگی اور پہ گمان میں بھی یہ تصور نہ کیا ہو کہ اپنے ہی وطن کی سرزمین پر اپنے ہی جمہوری حق کے اظہار کی قیمت انہیں اپنی جانوں سے ادا کرنا پڑے گی۔

18 اکتوبر 2007ء کو جب شہید محترمہ بے نظیر بھٹو آٹھ برس کی جلاوطنی کے بعد وطن واپس لوٹیں تو کراچی کی شاہراہیں عوامی محبت کے ایک بے مثال منظر کی گواہ بن گئیں۔ شہر کے کوچہ و بازار، گلیاں اور سڑکیں، ہر سمت انسانوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دیتا تھا۔ کہیں بزرگ اپنی محبوب قائد کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے چشم براہ تھے، کہیں نوجوان اپنے مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے کھڑے تھے، کہیں مائیں اپنے بچوں کو لے کر آئی تھیں، کہیں مزدوروں کے ہاتھوں میں امید کی لکیریں تھیں اور کہیں محروم و محکوم طبقات کے چہروں پر اس یقین کی روشنی تھی کہ شاید اب ان کی آواز ایک مرتبہ پھر ایوانِ اقتدار تک پہنچے گی۔

یہ محض ایک سیاسی رہنما کی وطن واپسی نہ تھی؛ یہ ایک طویل سیاسی جدوجہد کے نئے باب کا آغاز تھا۔ یہ جمہوریت کے اس تسلسل کی بحالی کی امید تھی جسے آمریت، سیاسی پابندیوں، جلاوطنی اور اقتدار کی کشمکش نے بارہا منقطع کرنے کی کوشش کی تھی۔ عوام اپنی قائد کا استقبال کرنے نہیں، دراصل اپنی آرزوؤں، اپنے سیاسی حق، اپنی اجتماعی شناخت اور اپنے جمہوری مستقبل کا استقبال کرنے نکلے تھے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی واپسی کے پس منظر میں ایک طویل اور کٹھن سیاسی سفر موجود تھا۔ وہ اس سرزمین کی بیٹی تھیں جس نے ان کے والد، قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، کو پھانسی کے تختے تک پہنچتے دیکھا تھا۔ وہ اس سیاسی ورثے کی امین تھیں جس میں عوام کی حاکمیت، آئین کی بالادستی، جمہوری اداروں کی مضبوطی اور معاشرے کے محروم طبقات کو اقتدار و اختیار میں شریک کرنے کا تصور بنیادی اہمیت رکھتا تھا۔ ان کی زندگی محض ایک سیاسی خاندان کی داستان نہیں تھی، بلکہ یہ اس عورت کی جدوجہد بھی تھی جس نے پاکستان جیسے پیچیدہ معاشرے میں سیاسی مزاحمت، قید و بند، جلاوطنی، ذاتی صدمات اور مسلسل خطرات کے باوجود عوامی سیاست کا راستہ اختیار کیا۔

انہوں نے وطن واپسی کا فیصلہ ایسے حالات میں کیا جب خطرات کے خدشات موجود تھے۔ لیکن ان کے نزدیک سیاست محض اقتدار تک رسائی کا وسیلہ نہیں، بلکہ عوام سے کیے گئے عہد کی پاسداری کا نام بھی تھی۔ وہ جانتی تھیں کہ جمہوری سفر کی راہ میں سنگلاخ وادیاں ہیں، کہ اس راستے میں آزمائشیں بھی ہیں اور قربانیوں کا امکان بھی، لیکن ان کا سیاسی عزم انہیں اپنے عوام سے دور رہنے پر آمادہ نہ کر سکا۔

یہی وہ پس منظر تھا جس میں کراچی نے 18 اکتوبر کی شام ایک تاریخ ساز منظر دیکھا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کا قافلہ شاہراہِ فیصل سے گزرتا ہوا کارساز کے علاقے میں پہنچا تو دو پے در پے دھماکوں نے فضا کو لرزا دیا۔ چند لمحوں میں جشنِ استقبال ماتم میں بدل گیا۔ خوشی کے نعرے چیخوں میں تبدیل ہو گئے، چراغاں کی روشنیوں پر دھوئیں کے سائے چھا گئے، اور وہ شاہراہ جہاں عوام اپنی قائد سے محبت کے اظہار کے لیے جمع تھے، انسانی لہو سے رنگین ہو گئی۔

یہ منظر صرف ان لوگوں کے لیے قیامت خیز نہ تھا جو اس سانحے کی زد میں آئے؛ یہ پورے پاکستان کے لیے ایک اجتماعی صدمہ تھا۔ انسانی جانوں کا ضیاع، زخمیوں کی بے بسی، اپنے پیاروں کو تلاش کرتے خاندانوں کی اذیت اور ہر طرف پھیلی ہوئی افراتفری نے اس رات کو قومی حافظے کا ایک نہ مٹنے والا المیہ بنا دیا۔ مختلف تاریخی رپورٹس کے مطابق اس حملے میں تقریباً دو سو افراد جاں بحق ہوئے اور پانچ سو سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ان میں پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے علاوہ عام شہری بھی شامل تھے۔ یہ اعداد و شمار اپنی جگہ، مگر ہر عدد کے پیچھے ایک پوری زندگی تھی؛ ایک گھر تھا، ایک خاندان تھا، ایک ماں کی دعا تھی، ایک بچے کی امید تھی اور کسی عزیز کی واپسی کا انتظار تھا۔

ذرا ان گھروں کا تصور کیجیے جہاں کوئی باپ اپنی محبوب قائد کے استقبال کے لیے نکلا اور پھر کبھی واپس نہ آیا؛ ان ماؤں کا حال سوچیے جنہوں نے اپنے جگر گوشوں کو خوشی خوشی رخصت کیا تھا مگر شام ڈھلے ان کے حصے میں انتظار، اضطراب اور پھر عمر بھر کا غم آیا؛ ان بچوں کے دکھ کا اندازہ کیجیے جنہیں ایک لمحے میں یہ حقیقت قبول کرنا پڑی کہ ان کے والد اب کبھی گھر کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائیں گے۔ انسانی المیے کی اصل وسعت سرکاری اعداد و شمار میں نہیں سماتی۔ اس کا حقیقی حجم ان خالی کرسیوں، ان خاموش گھروں اور ان آنکھوں میں دیکھا جا سکتا ہے جن کے آنسو برسوں بعد بھی خشک نہیں ہوتے۔

سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرتے ہوئے یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ ان کی قربانی محض کسی ایک سیاسی جماعت کی داخلی تاریخ کا حصہ نہیں۔ وہ پاکستان کے شہری تھے، اس وطن کے باشندے تھے، اور انہیں اپنی سیاسی وابستگی، اور پہ گمان میں بھی یہ تصور نہ کیا ہو کہ اپنے ہی وطن کی سرزمین پر اپنے ہی جمہوری حق کے اظہار کی قیمت انہیں اپنی جانوں سے ادا کرنا پڑے گی۔

18 اکتوبر 2007ء کو جب شہید محترمہ بے نظیر بھٹو آٹھ برس کی جلاوطنی کے بعد وطن واپس لوٹیں تو کراچی کی شاہراہیں عوامی محبت کے ایک بے مثال منظر کی گواہ بن گئیں۔ شہر کے کوچہ و بازار، گلیاں اور سڑکیں، ہر سمت انسانوں کا ایک ٹھاٹھیں مارتا سمندر دکھائی دیتا تھا۔ کہیں بزرگ اپنی محبوب قائد کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے چشم براہ تھے، کہیں نوجوان اپنے مستقبل کے خواب آنکھوں میں سجائے کھڑے تھے، کہیں مائیں اپنے بچوں کو لے کر آئی تھیں، کہیں مزدوروں کے ہاتھوں میں امید کی لکیریں تھیں اور کہیں محروم و محکوم طبقات کے چہروں پر اس یقین کی روشنی تھی کہ شاید اب ان کی آواز ایک مرتبہ پھر ایوانِ اقتدار تک پہنچے گی۔

یہ محض ایک سیاسی رہنما کی وطن واپسی نہ تھی؛ یہ ایک طویل سیاسی جدوجہد کے نئے باب کا آغاز تھا۔ یہ جمہوریت کے اس تسلسل کی بحالی کی امید تھی جسے آمریت، سیاسی پابندیوں، جلاوطنی اور اقتدار کی کشمکش نے بارہا منقطع کرنے کی کوشش کی تھی۔ عوام اپنی قائد کا استقبال کرنے نہیں، دراصل اپنی آرزوؤں، اپنے سیاسی حق، اپنی اجتماعی شناخت اور اپنے جمہوری مستقبل کا استقبال کرنے نکلے تھے۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی واپسی کے پس منظر میں ایک طویل اور کٹھن سیاسی سفر موجود تھا۔ وہ اس سرزمین کی بیٹی تھیں جس نے ان کے والد، قائدِ عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، کو پھانسی کے تختے تک پہنچتے دیکھا تھا۔ وہ اس سیاسی ورثے کی امین تھیں جس میں عوام کی حاکمیت، آئین کی بالادستی، جمہوری اداروں کی مضبوطی اور معاشرے کے محروم طبقات کو اقتدار و اختیار میں شریک کرنے کا تصور بنیادی اہمیت رکھتا تھا۔ ان کی زندگی محض ایک سیاسی خاندان کی داستان نہیں تھی، بلکہ یہ اس عورت کی جدوجہد بھی تھی جس نے پاکستان جیسے پیچیدہ معاشرے میں سیاسی مزاحمت، قید و بند، جلاوطنی، ذاتی صدمات اور مسلسل خطرات کے باوجود عوامی سیاست کا راستہ اختیار کیا۔

انہوں نے وطن واپسی کا فیصلہ ایسے حالات میں کیا جب خطرات کے خدشات موجود تھے۔ لیکن ان کے نزدیک سیاست محض اقتدار تک رسائی کا وسیلہ نہیں، بلکہ عوام سے کیے گئے عہد کی پاسداری کا نام بھی تھی۔ وہ جانتی تھیں کہ جمہوری سفر کی راہ میں سنگلاخ وادیاں ہیں، کہ اس راستے میں آزمائشیں بھی ہیں اور قربانیوں کا امکان بھی، لیکن ان کا سیاسی عزم انہیں اپنے عوام سے دور رہنے پر آمادہ نہ کر سکا۔

یہی وہ پس منظر تھا جس میں کراچی نے 18 اکتوبر کی شام ایک تاریخ ساز منظر دیکھا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کا قافلہ شاہراہِ فیصل سے گزرتا ہوا کارساز کے علاقے میں پہنچا تو دو پے در پے دھماکوں نے فضا کو لرزا دیا۔ چند لمحوں میں جشنِ استقبال ماتم میں بدل گیا۔ خوشی کے نعرے چیخوں میں تبدیل ہو گئے، چراغاں کی روشنیوں پر دھوئیں کے سائے چھا گئے، اور وہ شاہراہ جہاں عوام اپنی قائد سے محبت کے اظہار کے لیے جمع تھے، انسانی لہو سے رنگین ہو گئی۔

یہ منظر صرف ان لوگوں کے لیے قیامت خیز نہ تھا جو اس سانحے کی زد میں آئے؛ یہ پورے پاکستان کے لیے ایک اجتماعی صدمہ تھا۔ انسانی جانوں کا ضیاع، زخمیوں کی بے بسی، اپنے پیاروں کو تلاش کرتے خاندانوں کی اذیت اور ہر طرف پھیلی ہوئی افراتفری نے اس رات کو قومی حافظے کا ایک نہ مٹنے والا المیہ بنا دیا۔ مختلف تاریخی رپورٹس کے مطابق اس حملے میں تقریباً دو سو افراد جاں بحق ہوئے اور پانچ سو سے زیادہ زخمی ہوئے۔ ان میں پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں کے علاوہ عام شہری بھی شامل تھے۔ یہ اعداد و شمار اپنی جگہ، مگر ہر عدد کے پیچھے ایک پوری زندگی تھی؛ ایک گھر تھا، ایک خاندان تھا، ایک ماں کی دعا تھی، ایک بچے کی امید تھی اور کسی عزیز کی واپسی کا انتظار تھا۔

ذرا ان گھروں کا تصور کیجیے جہاں کوئی باپ اپنی محبوب قائد کے استقبال کے لیے نکلا اور پھر کبھی واپس نہ آیا؛ ان ماؤں کا حال سوچیے جنہوں نے اپنے جگر گوشوں کو خوشی خوشی رخصت کیا تھا مگر شام ڈھلے ان کے حصے میں انتظار، اضطراب اور پھر عمر بھر کا غم آیا؛ ان بچوں کے دکھ کا اندازہ کیجیے جنہیں ایک لمحے میں یہ حقیقت قبول کرنا پڑی کہ ان کے والد اب کبھی گھر کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائیں گے۔ انسانی المیے کی اصل وسعت سرکاری اعداد و شمار میں نہیں سماتی۔ اس کا حقیقی حجم ان خالی کرسیوں، ان خاموش گھروں اور ان آنکھوں میں دیکھا جا سکتا ہے جن کے آنسو برسوں بعد بھی خشک نہیں ہوتے۔

سانحہ کارساز کے شہداء کو یاد کرتے ہوئے یہ حقیقت فراموش نہیں کی جا سکتی کہ ان کی قربانی محض کسی ایک سیاسی جماعت کی داخلی تاریخ کا حصہ نہیں۔ وہ پاکستان کے شہری تھے، اس وطن کے باشندے تھے، اور انہیں اپنی سیاسی وابستگی، اور پہ گمان میں بھی یہ تصور نہ کیا ہو کہ اپنے ہی وطن کی سرزمین پر اپنے ہی جمہوری حق کے اظہار کی قیمت انہیں اپنی جانوں سے ادا کرنا پڑے گی۔

سانحہ کارساز جمہوریت کے لہو سے لکھی گئی تاریخ، وفا کی لازوال داستان

سیاسی عمل کو دہشت گردی کے ذریعے روکنے کی کوششیں کس قدر تباہ کن نتائج پیدا کر سکتی ہیں۔ کسی بھی سیاسی رہنما پر حملہ، اس کے حامیوں کو نشانہ بنانا اور شہریوں میں خوف پیدا کرنا جمہوری معاشرے کے بنیادی اصولوں سے متصادم ہے۔ سیاسی اختلاف کا جواب تشدد نہیں، دلیل ہے؛ مخالف فکر کا مقابلہ بندوق نہیں، مکالمہ ہے؛ اور اقتدار کی کشمکش کا فیصلہ بارود نہیں، عوام کا آزادانہ حقِ انتخاب ہونا چاہیے۔

لیکن تاریخ نے ابھی اس سانحے کا ایک اور دردناک موڑ دکھانا تھا۔ 27 دسمبر 2007ء کو راولپنڈی کے لیاقت باغ میں محترمہ بے نظیر بھٹو کو ایک اور حملے میں شہید کر دیا گیا۔ یوں کارساز کے زخم ابھی تازہ تھے کہ قوم کو ایک اور ناقابلِ تلافی صدمے سے گزرنا پڑا۔ چند ماہ کے اندر پاکستان ایک ایسے رہنما سے محروم ہو گیا جس کی سیاسی زندگی اس ملک کے آئینی اور جمہوری مستقبل کے سوالات سے گہری وابستگی رکھتی تھی۔ کارساز سے لیاقت باغ تک کا یہ فاصلہ محض جغرافیائی نہیں تھا؛ یہ ان اندوہناک واقعات کی علامت بن گیا جنہوں نے پاکستانی سیاست کو ہمیشہ کے لیے متاثر کیا۔

محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت کے بعد ان کے شوہر آصف علی زرداری کا نعرہ ''پاکستان کھپے'' قومی سیاسی تاریخ میں ایک اہم علامت کے طور پر سامنے آیا۔ اس نعرے میں شدید غم کے باوجود ریاست کے تسلسل، قومی وحدت اور پاکستان کے مستقبل سے وابستگی کا اظہار تھا۔ اس وقت جب جذبات کا شدید طوفان موجود تھا، پاکستان کی بقا اور سلامتی پر زور دینا ایک سیاسی پیغام بھی تھا اور قومی ذمہ داری کی یاد دہانی بھی۔ اس سے یہ سبق اخذ کیا جا سکتا ہے کہ بڑے قومی سانحات کے بعد قیادت کا امتحان صرف غم کا اظہار نہیں، بلکہ معاشرے کو انتشار سے بچانے، قانون کی بالادستی برقرار رکھنے اور سیاسی اختلافات کے باوجود ریاستی استحکام کے لیے راستہ تلاش کرنے میں بھی ہوتا ہے۔

آج پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور پارٹی کی نئی نسل کے سامنے یہ تاریخی ذمہ داری موجود ہے کہ وہ اپنے سیاسی ورثے کو محض یادگار تقریبات اور رسمی بیانات تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اسے عصرِ حاضر ک

(1)
اُحصیل طلبہ کی کامیابیوں نے انہیں بے حد متاثر کیا ہے۔انہوں نے خیبر پختونخوا سے تعلق رکھنے والی خصوصی صلاحیتوں کی حامل ایک طالبہ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ اس نے زندگی کی مشکلات کے باوجود امید نہیں چھوڑی اور ثابت قدمی سے اپنی جدوجہد جاری رکھی، اس کے والد محنتی اور تعلیم دوست پاکستانی ہیں، تاہم ان کے پاس اپنی بیٹی کو تعلیم دلانے کے لیے مطلوبہ مالی وسائل نہیں تھے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان میں لاکھوں ذہین اور باصلاحیت لڑکے اور لڑکیاں موجود ہیں جو اپنی محنت، قابلیت اور مسلسل کوششوں سے نہ صرف اپنی زندگی بدل سکتے ہیں بلکہ پاکستان کو اقوام عالم میں ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔غریب خاندانوں کے والدین شدید گرمی اور سردی میں کھیتوں، کھلیانوں اور کارخانوں میں محنت کرکے حلال روزی کماتے ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کے لیے تعلیم، صحت اور زندگی کی دیگر بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جب وہ پنجاب کے خادم تھے تو ان کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوا کہ امیر خاندانوں کے بچے اچھی سن کالج جیسے ممتاز تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کر سکتے ہیں، جبکہ ملک کے دور دراز علاقوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے غریب ترین خاندانوں کے ذہین بچے ایسے اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔وزیراعظم نے کہا کہ اسی وژن کے تحت 2010 میں ان کی ٹیم نے دانش سکولوں کے قیام کا فیصلہ کیا تاکہ معاشرے کے محروم طبقات کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم کے وہی مواقع میسر آ سکیں جو صاحب ثروت خاندانوں کے بچوں کو حاصل ہیں۔دانش سکولوں کا مقصد اچھی سن کالج اور دیگر معروف گرامر سکولوں کے معیار کے برابر تعلیم فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ ان سے بہتر تعلیمی معیار حاصل کرنا بھی تھا۔انہوں نے بہاولپور سے تعلق رکھنے والی طالبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے بچپن میں اپنے والد کو کھو دیا تھا اور اسے محسوس ہوا کہ اس کے تمام خواب ختم ہو گئے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے کامیابی کی راہ ہموار کی اور وہ ڈاکٹر بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کے قابل ہوئی۔انہوں نے ایک ایسے نوجوان کا بھی ذکر کیا جو دانش سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر بنا ، اس کی والدہ بھی تقریب میں موجود تھیں۔وزیراعظم نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے عزم کر رکھا ہے کہ پاکستان کے قیام کے لیے لاکھوں لوگوں نے قربانیاں دیں، خون کے دریا عبور کیے اور اپنے گھر بار چھوڑے تاکہ سامراجی غلامی سے نجات حاصل کر کے قائداعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ایک ایسے ملک میں زندگی گزار سکیں جہاں ناانصافی کا خاتمہ ہو اور ہر شخص اپنی محنت، قابلیت، امانت اور دیانت کی بنیاد پر مقام حاصل کر سکے۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر بچے کو مساوی مواقع ملنے چاہئیں، خواہ وہ امیر خاندان سے تعلق رکھتا ہو یا غریب گھرانے سے، یتیم ہو یا مزدور کا بیٹا یا بیٹی، جب تک تمام بچوں کو تعلیم اور علاج کے مساوی مواقع فراہم نہیں کیے جاتے، اس وقت تک پاکستان کو قائداعظم کے تصور کے مطابق ملک نہیں بنایا جا سکتا۔وزیراعظم نے دانش سکولوں میں مختلف صوبوں اور علاقوں سے آنے والے طلبہ کے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک طالب علم نے بتایا کہ جب وہ ڈیرہ غازی خان کے دانش سکول پہنچا تو اسے خدشہ تھا کہ پنجاب میں اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا، لیکن وہاں اسے اور دیگر صوبوں کے بچوں کو ایسی شفقت اور اپنائیت ملی جیسے ایک ماں اپنے بچوں کے ساتھ پیش آتی ہے۔انہوں نے کہا کہ دانش سکول کا مقصد اچھی سن کالج اور دیگر معروف گرامر سکولوں کے معیار کے برابر تعلیم فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ ان سے بہتر تعلیمی معیار حاصل کرنا بھی تھا۔انہوں نے بہاولپور سے تعلق رکھنے والی طالبہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے بچپن میں اپنے والد کو کھو دیا تھا اور اسے محسوس ہوا کہ اس کے تمام خواب ختم ہو گئے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے کامیابی کی راہ ہموار کی اور وہ ڈاکٹر بن کر دکھی انسانیت کی خدمت کے قابل ہوئی۔انہوں نے ایک ایسے نوجوان کا بھی ذکر کیا جو دانش سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر بنا

محسن نقوی کا فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کیخلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیجنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ اتوار کو اپنے بیان میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے 8 بھارتی سپانسرڈ دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور جرات کو سراہا۔

انسانی حقوق کے نام پر پاکستان مخالف سرگرمیوں کیلئے بھارت اور کالعدم ایکشن کمیٹی کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہوگیا

لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے عہدیدار پرومود کھیم چندانی اور بھارتی میڈیا ٹائمز ناؤ کے زکا جیکب کی ملاقات میں آزاد جموں وکشمیر میں بدامنی اور کالعدم جوائنٹ ایکشن کمیٹی کے بیانیہ کی تشہیر کے لیے نئی تنظیم کے (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے، حنیف عباسی

کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں 8 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے، وفاقی وزیر ریلوے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں 8 دہشت گردوں کی ہلاکت سیکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی ہے۔ وزار ریلوے سے جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے، پوری قوم اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ ملک دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت نہیں چھوڑیں گے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان کے امن واستحکام کو نقصان پہنچانے والوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

اسحاق ڈار کا ایرانی ہم منصب عباس عراقچی سے رابطہ، علاقائی چیلنجز کے حل کے لیے مذاکرات اور سفارت کاری پر زور

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مسلسل مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا۔



گوادر کے میئر میری نائم انجینئر زکپتان محمد خرم آغا کو چیئرمین گوادر پورٹ اتھارٹی نورالحق بلوچ گوادر بندرگاہ کے ترقیاتی منصوبوں سمیت اب تک کی پیش رفت سے متعلق بریفنگ دے رہے ہیں

ونڈر میں مسافر کوچ کی ٹکر سے ظہیر احمد جاں بحق

حب (این این آئی) ونڈر شہر میں نامعلوم مسافر کوچ نے مین قومی (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

آصف علی زرداری کا سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت

آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے، صدر مملکت

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئین کی بالادستی، عوام کی حکمرانی اور جمہوری اقدار کا تحفظ سانحہ کارساز کے شہدا کی قربانیوں کا تقاضا ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے سانحہ کارساز کے 19 سال مکمل ہونے پر شہدا کو خراج عقیدت پیش کیا۔

اسلام آباد میں اتوار بازار فائر سیفٹی انتظامات نہ ہونے پر بند، دکانداروں کا احتجاج

دکانداروں کا سی ڈی اے کیخلاف نعرے لگائے گئے اور حفاظتی انتظامات پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کا دعویٰ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں اتوار بازار فائر سیفٹی انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے بند کردیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایچ نائن اتوار بازار کی بندش کیخلاف دکانداروں کی جانب سے احتجاج کیا گیا اور سی ڈی اے کیخلاف نعرے لگائے گئے۔ اس کے ساتھ ہی دکانداروں نے حفاظتی انتظامات پر کروڑوں روپے خرچ کرنے کا دعویٰ کیا۔ اتوار بازار کے باہر 200 سے 250 دکانداروں نے دھرنا دیتے ہوئے بازار کو فوری کھولنے کا مطالبہ بھی (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

ختم نبوت ہمارا ایمان ہے قادیانی فرقہ اسلام سے فارغ ہیں، حافظ حمد اللہ

ہم ہر چیز برداشت کرلینگے لیکن ختم نبوت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے

لورالائی (این این آئی) جے یو آئی کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر حافظ حمداللہ نے مرکزی جامع مسجد میں ختم نبوت کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت ہمارا ایمان (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

چوہدری سالک حسین کی کوششوں سے 18 لاکھ سے زائد پاکستانیوں کو بیرونِ ملک روزگار کے مواقع

تین سال میں 110 ارب ڈالر سے زائد ترسیلاتِ زر موصول ہوئیں، شاندار کارکردگی پر فخر ہے، غلام مصطفیٰ ملک

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور وزارتِ اوورسیز پاکستانیز کے فوکل پرسن غلام مصطفیٰ ملک نے کہا ہے کہ وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی وانسانی وسائل کی ترقی چوہدری سالک حسین کی کوششوں سے پاکستانی افرادی قوت کے لیے بیرونِ ملک روزگار کے مواقع اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کے حوالے سے اہم پیش رفت ہوئی ہے۔

پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ

بلیک میلنگ، ہراسانی اور ہتک عزت کی 50 ہزار 782 شکایات موصول ہوئیں، دستاویز

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں سائبر کرائم کی شکایات میں ایک سال کے دوران 43 ہزار سے زائد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کو 2026 میں اب تک ایک لاکھ 48 ہزار 204 شکایات موصول ہوچکی ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 43 ہزار 714 زیادہ ہیں۔ دستاویز کے مطابق مالی فراڈ، بلیک میلنگ اور ہراسانی سے متعلق شکایات میں نمایاں اضافہ ہوا، مالی فراڈ کی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

سینیٹر سلیم مانڈوی والا کا سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت

سانحہ کارساز میں جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے جیالوں کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز میں جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے جیالوں کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اپنے بیان میں سینیٹر سلیم مانڈوی والا نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 پاکستان کی جمہوری تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ کارساز میں جمہوریت کے لیے قربانیاں دینے والے جیالوں کی جدوجہد ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

پی ٹی آئی براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا، اسد قیصر

اسلام آباد (این این آئی) تحریک انصاف کے رہنما اسد قیصر نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی اب براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی، اب فیصلہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس میں ہوگا۔ اپنے بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ وفاق کے فیصلوں کا ایک ہی جواب ہے۔

بلاول بھٹو کا 8 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بلوچستان میں کارروائیوں کے دوران 8 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور بدامنی پھیلانے کی ہر کوشش ناکام بنانا قومی سلامتی کے لیے ناگزیر ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں قابلِ تحسین ہیں۔

عام آدمی اپنی پوشیدہ صلاحیتوں، ہنر اور محنت کے ذریعے باعزت روزگار حاصل کر سکے، گورنر بلوچستان

غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ+کراچی (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر لغان مندوخیل نے کہا ہے کہ غربت اور بیروزگاری صوبے کی معاشی ترقی، سماجی خوشحالی اور نوجوانوں کے مستقبل کیلئے بڑے چیلنجز ہیں۔ وقت کا تقاضا ہے کہ نوجوانوں کو محض ملازمت کے متلاشی بنانے کے بجائے انہیں روزگار فراہم کرنے اور کاروبار کے ذریعے دوسروں کیلئے بھی روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے قابل بنایا جائے۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر ہر ڈسٹرکٹ کی سطح پر جدید مہارتوں کی ترقی اور میرٹ کی پائیداری اور نظام کی شفافیت یقینی بنانے سے واضح آسانی پیدا ہوگی۔ اپنے ایک بیان میں گورنر بلوچستان نے بیروزگاری کے خاتمے کیلئے معاشی ترجیحات از سرِ نو متعین کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ زراعت، لائیو اسٹاک، صنعت، تجارت اور دیگر معاشی شعبوں کو جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور مؤثر منصوبہ بندی کے ذریعے ترقی دینا ضروری ہے تاکہ قومی اور مقامی معیشت کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

چھاتی کا سرطان مریضوں اور اہلخانہ کی سماجی اور نفسیاتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، وزیر اعظم

حکومت صحتِ عامہ اور سماجی تحفظ کے پروگرامز اور پالیسی تجویز کے ذریعے بھی چھاتی کے سرطان کی اسکریننگ تک رسائی بڑھانے کے لیے اقدامات کررہی ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ چھاتی کا سرطان ایسا موذی مرض ہے جو مریضوں اور اہلخانہ کی سماجی اور نفسیاتی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتا ہے، قوم کی بیٹیوں کے ساتھ میری حکومت کا عہد ہے کہ ہم ان کی صحت کے تحفظ، طبی سہولیات تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھیں گے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے چھاتی کے سرطان سے آگاہی کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں کہا کہ پاکستان عالمی برادری کے (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)



اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف دانش اسکول کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزارت مواصلات میں مالی سال 23-2022 کے دوران 222 ارب روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف

پاکستان پوسٹ نے مقررہ تعداد سے زیادہ اکاؤنٹس کھولے، ان میں 20 ارب روپے کی ٹرانزیکشنز ہوئی، آڈٹ رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) وزارت مواصلات میں 222 ارب روپے سے زائد مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق بے قاعدگیاں مالی سال 23-2022 میں وزارت مواصلات کے معاملات سے متعلق رپورٹ کی گئیں۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق دھوکہ دہی، چوری اور ڈکیتی کے 40 کیسز میں 4 کروڑ 88 لاکھ روپے جبکہ بھرتیوں سے متعلق 4 کیسز میں 2 ارب 73 کروڑ روپے کی بے قاعدگیاں سامنے آئیں۔

قومی سلامتی، مسلح افواج سے یکجہتی اور امن واستحکام کا قیام ناگزیر ہے، عشرت العباد

پشاور سانحے میں بچوں کی شہادت پوری قوم کے لیے بڑا صدمہ ہے

کراچی (این این آئی) سابق گورنر سندھ اور میری پہچان پاکستان کے روحِ رواں ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش سنگین چیلنجز کے تناظر میں قومی سلامتی، مسلح افواج سے یکجہتی اور امن واستحکام کا قیام ناگزیر ہے۔ موجودہ نازک حالات میں پوری قوم کو اتحاد، یکجہتی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلح افواج اور ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ اپنے بیان میں ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری ہر چیز پر مقدم ہے۔

سانحہ کارساز کے شہدا کی 19 ویں برسی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی

پیپلز پارٹی سانحہ کارساز اور سانحہ لیاقت باغ کو ایک ہی سازش کی کڑی سمجھتی ہے، نثار کھوڑو کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے سانحہ کارساز کے شہدا کی 19 ویں برسی اتوار کو سندھ بھر کے تمام ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔ اپنے بیان میں صدر پیپلز پارٹی سندھ نثار کھوڑو نے کہا کہ سندھ کے ہر ضلع میں سانحہ کارساز کے شہدا کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی اور دعائیہ تقریبات منعقد کی گئیں انہوں نے کہا کہ ہم سانحہ کارساز کے شہدا کو بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

کسی بھی سرحد سے دراندازی ناقابلِ برداشت ہے، عبدالقادر

وطن کی حفاظت کیلئے قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، افواجِ پاکستان ملکی سرحدوں کے دفاع، علاقائی سلامتی اور دشمن کی ہر جارحانہ کارروائی کا مؤثر جواب دینے کی صلاحیت رکھتی ہیں، بیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ مشرقی اور مغربی سرحدوں سے کسی بھی قسم کی دراندازی، دہشت گردی یا ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش برداشت نہیں کی جائے گی۔ افواجِ پاکستان ملک کی سرحدوں کے دفاع، علاقائی سلامتی کے تحفظ اور دشمن کی ہر جارحانہ کارروائی کا مؤثر جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ قومی سلامتی کے حوالے سے افواج پاکستان کا دوٹوک مؤقف اس عزم کا اظہار ہے کہ پاکستان اپنی خودمختاری اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ملک کو مشرقی اور مغربی سرحدوں پر درپیش سیکیورٹی چیلنجز اس امر کے متقاضی ہیں کہ (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

خضدار میں ماربل فیکٹری پر مسلح افراد کا حملہ، 18 مزدور اغوا، ایک زخمی

حملہ آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے گئے

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے دور دراز علاقے نال میں ہفتے کی شام نامعلوم مسلح افراد نے ایک ماربل فیکٹری پر حملہ کرکے وہاں کام کرنے والے 18 مزدوروں کو اغوا کرلیا، حملے کے دوران ایک مزدور فائرنگ سے زخمی ہوا جبکہ حملہ آور فیکٹری سے دو گاڑیاں اور ایک لوڈر بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ نجی ٹی وی کے مطابق خضدار پولیس کے ایک (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

15 لاکھ پاکستانی بچے آن لائن جنسی ہراسانی کا شکار

مصنوعی ذہانت سے بچوں کی جعلی تصاویر اور ویڈیوز بنانے کو ابھرتا خطرہ قرار

اسلام آباد (این این آئی) بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے والے اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کے مطابق تقریباً پندرہ لاکھ پاکستانی بچوں نے ایک سال کے دوران انٹرنیٹ پر جنسی ہراسانی کا سامنا کیا۔ یونیسیف کے مطابق متاثرہ بچوں میں سے 57 فیصد نے شرم، خاندانی ردِعمل اور بدنامی کے باعث کسی کو نہیں بتایا، یونیسیف نے والدین کو ڈیجیٹل (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

وڈھ کے رہائشی شبیر احمد بارزئی مینگل زندہ سلامت گھر پہنچ گیا

وڈھ (این این آئی) وڈھ سے تعلق رکھنے والے شبیر احمد بارزئی مینگل جو گزشتہ ہفتے سے لاپتہ تھے اور جنہیں مردہ قرار دیا جارہا تھا، وہ آج اتوار کے روز زندہ سلامت اپنے گھر پہنچ گئے۔ شبیر احمد بارزئی مینگل گزشتہ (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

پنجگور پولیس نے ایک شخص کو گرفتار کرکے اسلحہ برآمد کرلیا

پنجگور (این این آئی) پنجگور پولیس تھانہ سٹی کی کارروائی، اسلحہ جتھوں کے خلاف کریک ڈاؤن ملزم اسلحہ سمیت گرفتار تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ سٹی نے کارروائی (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

کچھی اور بھل مکسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون جبکہ قبائلی رہنما زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی اور بھل مکسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات ایک خاتون مل جبکہ ایک قبائلی رہنماء زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق کچھی بھاگ ناڑی صدر پولیس تھانے کی حدود گوٹھ پیر تیار غازی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام، ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کے کاغذات کی تعداد پانچ کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کی ہدایت پر وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ فنانس کے لیے بینکوں کو جمع کرائے جانے والے جائیداد کے کاغذات کی تعداد کم کرکے پانچ کردی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس حوالے سے بینکوں کو باقاعدہ ہدایات جاری کردی ہیں

ایف بی آر کی تنظیم نو کے خلاف ہڑتال کی کال واپس، افسران (آج) معمول کے مطابق کام کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی ان لینڈ ریونیو سروس آفیسرز ایسوسی ایشن (آئی آر ایس اوایے) نے ادارے کی مجوزہ تنظیم نو کے خلاف پیر 19 اکتوبر کو دی جانے والی قلم (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز و وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر 20 تا 22 اکتوبر پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے

اسلام آباد (این این آئی) مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو 20 سے 22 اکتوبر تک پاکستان کا سرکاری دورہ کریں گے، دورے کے دوران دوطرفہ تعلقات کے (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام، ہاؤسنگ فنانس کیلئے جائیداد کے کاغذات کی تعداد پانچ کردی گئی

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم کی ہدایت پر وزیر اعظم اپنا گھر پروگرام کے تحت ہاؤسنگ فنانس کے لیے بینکوں کو جمع کرائے جانے والے جائیداد کے کاغذات کی تعداد کم کرکے پانچ کردی گئی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اس حوالے سے بینکوں کو باقاعدہ ہدایات جاری کردی ہیں

شہدا کا لہو پاکستان میں جمہوری اقدار کے استحکام کی جدوجہد کا روشن باب ہے، یوسف رضا گیلانی

سانح کارساز کی وہ دلخراش رات آج بھی میری آنکھوں کے سامنے، میں خود اس ٹرک پر موجود تھا، شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سانح کارساز کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ سانح کارساز کی وہ دلخراش رات آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے، میں خود اس ٹرک پر موجود تھا۔ شہدا میں کچھ ایسے افراد کی میتیں بھی شامل تھیں جن کی شناخت اس وقت معلوم نہ ہوسکی، اس المناک سانحے نے جمہوریت کے لیے دی جانے والی قربانیوں کی ایک دردناک تاریخ رقم کی، شہدا کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ چیئرمین سینیٹ نے شہید محترمہ بینظیر بھٹو اور جمہوریت کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانح کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک واقعہ ہے، جس نے جمہوریت سے وابستگی، سیاسی استقامت اور قومی عزم کی ایسی داستان رقم کی جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ شہدا کا لہو پاکستان میں جمہوری اقدار کے (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

نیئر حسین بخاری کا شہدا سانحہ کارساز کو خراج عقیدت

18 اکتوبر کو سفاکانہ ذہنیت نے جمہوری سوچ پر حملہ کیا، سانحہ کارساز کے 177 شہداء اور 750 زخمی جیالے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں، بیان

اسلام آباد (این این آئی) جنرل پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیئر حسین بخاری نے شہدا سانحہ کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کو سفاکانہ ذہنیت نے جمہوری سوچ پر حملہ کیا، سانحہ کارساز کے 177 شہداء اور 750 زخمی جیالے ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں۔ اپنے بیان میں نیئر بخاری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء قومی و جمہوری ہیرو ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''کتنے بھٹو مارو گے، ہر گھر سے بھٹو نکلے گا''۔

منظور چنال دروغ گوئی سے کام لے رہا ہے، وہ خود لینڈ مافیا کا سرغنہ ہے

منظور چنال لیویز سپاہی کی معمولی تنخواہ سے دولت کے جس انبار تک رسائی حاصل کی ہے وہ ہماری زمین پر قبضے کی بدولت ہوئی ہے

خضدار (این این آئی) خضدار کے سیاسی وقبائلی معتبرین حاجی عزیز سوز مینگل رئیس سلال سوز مینگل صدام مینگل شیر احمد مینگل نے خضدار میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ منظور احمد چنال (لیویز سپاہی) نے گزشتہ روز کوئٹہ پریس کلب میں چیف آف جھالاوان نواب ثنا اللہ خان زہری اور ہمارے خلاف پریس کانفرنس کی تھی وہ من گھڑت اور جھوٹ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ عوام کے علم میں رہے کہ سن 1998ء میں اس نے رئیس غوث (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

امریکی بحریہ کی پاکستانی سرزمین سے ایران کے خلاف کارروائی کا دعویٰ بے بنیاد ہے، وزارت اطلاعات

اسلام آباد (این این آئی) وزارت اطلاعات و نشریات نے امریکی بحریہ کی پاکستانی اجازت سے پاکستانی سرزمین سے ایران کے خلاف کارروائی کے دعوے کو بے بنیاد اور من گھڑت پروپیگنڈا قرار دے دیا۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر وزارت اطلاعات ونشریات نے وضاحت کی کہ شمالی امریکا کے ایک اکاؤنٹ (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، طارق فضل چوہدری

مولانا کو دہشتگردی پر اپنا موقف واضح کرنا ہوگا، اپوزیشن سے مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ بامقصد گفتگو کی خواہش ہو تو خوش آمدید کہیں گے، اپوزیشن جہاں بھی بات کرنا چاہے ہم تیار ہیں، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، 12 متاثرہ اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا۔ متاثرہ اضلاع سے آبادی کی نقل مکانی نہیں ہوگی۔ اتوار کو میڈیا سے گفتگو میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا مقصد دہشت گردی کا خاتمہ ہے، 12 متاثرہ اضلاع سے دہشت گردی کا خاتمہ کیا جائے گا۔

شازیہ مری کا 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت

سانحہ کارساز جمہوریت، عوامی جدوجہد اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کی مرکزی ترجمان شازیہ مری نے 18 اکتوبر سانحہ کارساز کے شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ کارساز جمہوریت، عوامی جدوجہد اور پاکستان پیپلز پارٹی کی تاریخ کا ایک ناقابلِ فراموش باب ہے۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید محترمہ بینظیر (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

کے پی پولیس کی تنخواہوں میں اضافے، ضروریات کی سمری گورنر کو ارسال

ڈی آئی خان، بنوں اور کوہاٹ ریجن سمیت تمام ضم شدہ اضلاع کیلئے 120 فیصد سیکیورٹی چیلنج الاؤنس دیا جائے، سمری

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا پولیس کی تنخواہوں میں اضافہ اور دیگر ضروریات سے متعلق سمری گورنر کو ارسال کردی گئی جس میں کہا گیا کہ جنوبی اضلاع، ڈی آئی خان، بنوں اور کوہاٹ ریجن سمیت تمام ضم شدہ اضلاع کیلئے 120 فیصد سیکیورٹی چیلنج الاؤنس دیا جائے۔



پسنی گورنمنٹ ڈگری کالج پسنی میں منعقدہ سیمینار سے ڈویژنل مانیٹرنگ آفیسر کالجز مکران پروفیسر برکت اسماعیل اور پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج پروفیسر شہزاد خطاب کررہے ہیں

پاکستانی قوم جمہوریت کی خاطر ہر مشکل کا مقابلہ کرنے اور جیتنے کا عزم رکھتی ہے، چوہدری محمد یونس ورک

18 اکتوبر 2007 کا دن شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کی شکل میں، دراصل، ملک میں جمہوریت کا ازسرِ نو آغاز تھا

سانحہ کارساز کے تاریخ میں ایک ناقابل فراموش داستان رقم کی جو اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ پاکستانی قوم جمہوریت کی خاطر ہر مشکل کا مقابلہ کرنے اور جیتنے کا عزم رکھتی ہے۔

شہباز شریف کی بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کی پذیرائی

عزم استحکام کے ویژن کے تحت سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کررہی ہیں، وزیر اعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے صوبہ بلوچستان کے اضلاع، کوئٹہ، نوشکی اور خضدار میں بھارتی حمایت یافتہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشنز کی پذیرائی کرتے ہوئے کہا ہے کہ عزم استحکام کے ویژن کے تحت سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے خلاف نمایاں کامیابیاں حاصل کررہی ہیں۔

25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز خلائی مشن پر روانہ ہوگا، احسن اقبال

اسلام آباد سائنس فیسٹیول میں یونیورسٹی آف نارووال کی پہلی پوزیشن، یونیورسٹی میں پاکستان کا پہلا اسپیس میوزیم قائم کریں گے، وفاقی وزیر

نارووال (این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کے وژن کے تحت سپارکو کے تعاون سے نارووال میں پہلی مرتبہ عالمی ورلڈ اسپیس ویک 2026 منایا گیا، جس کا مقصد نوجوان نسل میں خلائی علوم، سائنسی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی سے متعلق شعور اجاگر کرنا ہے۔ نارووال میں ورلڈ اسپیس ویک کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ 25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلا باز چین کے خلائی مرکز سے خلائی مشن پر روانہ ہوگا جبکہ پاکستان نے 2035 تک چاند پر لینڈنگ کا ہدف مقرر کیا ہے۔ چین کے تعاون سے پاکستان خلائی تحقیق کے میدان میں نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ خلائی ٹیکنالوجی زراعت، مواصلات، موسمیاتی تبدیلیوں، تعلیم اور قومی سلامتی سمیت (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کا مصری وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفونک رابطہ

سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سلامتی، سلامتی کیلئے مکمل یکجہتی اور حمایت کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی